سوال

ینے میں 949ا ف

جواب

برکاتہ

ایسے

ہ ظلم

سے اہل سنت و

، اور

ی گئی

ب ان

ں کہ یہ

بِاللّٰہِ کی

واب

ئے۔

خیرا

> وعلیکم السلام اسلامی عقائد و نظریات کی دعوت دینا،

یہ اور

عوام

بیاء و

عہدہ

وت

بات

اتے

سے

ین کی

وت

وسرا

اعامۃ

اوجود

ن اور

سنت

رنے

شرک

مت

رقرار

نہیں

ناب

ل کی

> مرتکب ہو سکتی ہے۔ دلائل حسب اللہ تعالیٰ ہیں نے (1) میت

ٹھارہ

شرکوا

> لحبط عنہم ما کانوا یعملون'' (الانعام: 88) گر

عمل

حب

کے

اللہ

کے

شمار

> میں ہیں۔ (تبیان القرآن 3/293) 21 قم

متوں

حسن

سے مطابق فرمایا 3/59 (2)

لَئِنۡ

حُونَنَّ

> مِنَ ... (آل عمران: 65)

کہ اگر

ضرور

رمیں

ہے

آپ

آپ

طریق

> اولیٰ ضائع ہو جائیں گے۔ (تبیان القرآن 3/293، 10)

ں فرد

ت اور

> ہلاکت و)برآپابدی آکابشانخواضح نصی۔(3ہےکہ

ہمان

رک و

واوَلَم

ت لَھُم

> الْأَمْنُ وَہُمْ مُہْتَدُونَ۔ (الانعام)موہ 82گیاجو

نہ کیا

ت میں

''عبد

ہوئی

صحاب

ں سے

ﷺ

ہے ہو

ں نہیں

ں باللہ

ک کرنا

> ، بلاشبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ (صحیح بخاری :3429صحیح

ت>مسلمہ مسلم سے124شرک کا

ں قرار

طب

کبیدہ

تے ہیں

ہیں جو

کرام

> اس آیت کا مخاطب مسلمانوں ہی کو سمجھ رہے ہیں فرمان (41ی

ں مِنَ

> الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ(30)

وَمَن

رَ مِنَ

ي بِہ

> الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ) الحج: 31(30 تم کی

ں کے

، نہ ہو

ے گرا

منیک

ل صالحا موحین (5)

تعالیٰ

ں عملا

> صالحا ولا يشرك بعبادة ربه احدا" (الكهف: 110) پانچ جو

رے

درج

رتے

ں کی

تعالیٰ

سف

نے مگر و 106 کے

بات

ہے اور

و برباد

ا ہی و

یں گی

> جن میں امت مسلمہ کے شرک کے مرتکب ہونے کے دلائل ہیں۔ 1) عبد

> اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: «

ل النَّارَ

شْرِكُ بِاللَّهِ

ہوا کہ

داخل

مرا کہ

ت میں

> داخل ہوگا۔ (صحیح بخاری: 1238، صحیح مسلم: 92) جابر بن عبد اللہ

> سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا، آپ نے فرمایا: «

دَخَلَ

دَخَلَ

ہ اس

گا اور

شرک

> کرتا ہوا تو آگ میں داخل ہوگا۔ (صحیح مسلم: 93) ابو ہریرہ (3

ِ نَبِیٍّ

ٌ نَبِیٍّ

شَفَاعَۃً

لَہٗ اِنَّ

شْرِکُ

لیت

میں

مت

مت

ریک

> نہ ٹھہراتا ہو۔ (صحیح مسلم: 199) ابو ہریرہ (4

ۃُ حَتّٰی

ذِی

وْسٌ

قائم

توں

ا دور

(صحیح

> (صحیح مسلم: 7116، 2906) (5

اللَّیْلُ

> وَالنَّہَارُ حَتّٰی تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزّٰی».

لَأَظُنُّ

رْسَلَ

یُظْہِرَہٗ

> عَلَی الدِّینِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُونَ)

مِنْ

اللّٰہُ

قَلْبِہٖ

فَیَبْقٰی

دینِ
لات
رسول
ل کی
ساتھ
اگرچہ
میں
الی کی
خوش
برابر
جن
پلٹ
> جائیں) منگھڑت احادیث صحیح مسلم صفحہ 2907 کہ
مسلمہ
زب
ظہور
دعہد
تلف
میں
ہوتی
لوشجر
کے
تھیں
دیہ بھی
اشعار
ئے بیٹا
میں
ستش
مائیں
طریں
یدمیں
انوں
عمال

یوں
نہیں
ریوی
ہے
ناؤں
یہ اگر
ریوی
نہیں
بھی
پر بھو
بھیس
وں پر
وتا کی
اتے
مرغ
رِسقر
م بھی
ساف
سنگِ
آپ
> سے ایمان ہے آپ کہتے ہیں مگر ہم کو ''تو بے ایمان ہے'
آپ
وجنّتی
صدا
رسے
یانوی) رہا اہل حدیث کو خوارج کہنا
سے
دمیں
اور
ہے تو
جب
مت
نہیں

رت

انوں

رکھتے

ہیں۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

01